6892-میڈیکل چیک اپ کی فیس پیشگی ادا کرنا

سوال

ہاسپٹل کا مالک کہتا ہے کہ بیس میڈیکل چیک اپ کے لیے پانچ سو ریال ادا کریں، چاہے یہ چیک اپ مرض کی بنا پر ہو یا عمومی چیک اپ اس رقم میں بیس مرتبہ ایک سال کے اندر اندر چیک اپ کروایا جا سکتا ہے، اور اگر بیس بار چیک اپ ہو گیا تو یہ اس پانچ سو ریال کے بدلے میں ہوگا، لیکن اگر بیمار نہ ہونے یا عمومی چیک اپ نہ کروانے کی بنا پر یہ تعداد پوری نہ ہو تو پانچ سو ریال میں سے کچھ واپس نہیں کیا جائیگا، کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

وہ ایک معین تعداد پر متفق ہوئے ہیں ؟

جی ہاں

اس میں کوئی حرج نہیں.

سوال :

اگر وہ یہ بیس کی تعداد پوری نہیں کرتا کیونکہ وہ بیمار نہیں ہوا یا پھر اس نے سستی کی اور چیک اپ کے لیے نہیں آیا تو یہ پانچ سو ریال ختم ہو جائینگے ؟

جواب :

اس کا معنی یہ ہوا کہ اس نے اپنے حق میں کوتاہی کی ہے.

سوال :

جی ہاں، یعنی اس نے اپنا حق ساقط کر دیا ہے مثلا تو اس میں کوئی حرج نہیں ؟

جواب :

اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ معلوم ہے.

واللہ اعلم